خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 24

اپریل 2022

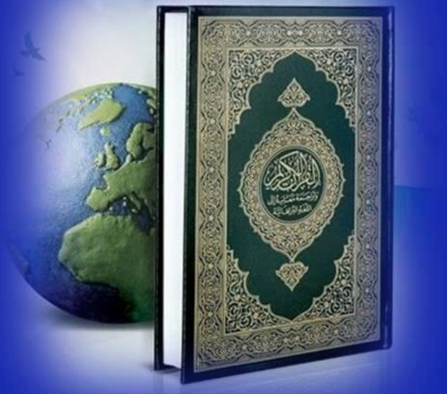

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان کی پر کیف راتوں میں کلام اللہ کی تلاوت کا اپنا ہی لطف ہے، سعد حسبِ معمول قرآن کریم کو ترجمے اور تفسیر کے ساتھ پڑھ کر چوبیسویں پارے سے علم و حکمت کے موتیوں کو چن رہا تھا۔

دو گروہ کا ذکر: انسان دو گروہ میں تقسیم ہے ایک صاحبانِ ایمان کا اور دوسرا کفار کا ، کفار جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں قرآن اور رسول ﷺ کی تکذیب کرتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس گروہ سے اس کی صحبت سے بھی محفوظ رکھے سعد نے دل ہی دل میں دعا کی۔

دوسرا گروہ انبیاء کرام کی اتباع کرنے والوں کا ان کی جزا جنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس گروہ میں ہمیں رکھے اور ہمارا خاتمہ بھی اسی گروہ میں کرے آمین۔

اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو: اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے اس کا فضل و احسان یہ بھی ہے کہ وہ گناہ گاروں اور مجرموں کے لیے رحمت کا دروازہ کھلا رکھتا ہے اور کرم بالائے کرم انہیں خود توبہ اور رجوع الی اللہ کی دعوت دیتا ہے وہ گناہ گاروں اور مجرموں کو مایوس نہیں کرتا بلکہ امید کے دیئے روشن کرتا ہے قرآن میں خود فرماتا ہے ۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۵۳) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے

قرآن کی پیروی کا حکم: اور تمہارے رب کی طرف سے جو بہترین چیز تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اس کی اس وقت سے پہلے پیروی اختیار کرلو

کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر (بھی) نہ ہو۔

(پھر ایسانہ ہو) کہ کوئی جان یہ کہے کہ ہائے افسوس ان کوتاہیوں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں اور بے شک میں مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔

یا کہے: اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیز گاروں میں سے ہوتا۔

یا جب عذاب دیکھے تو کہے: اگر مجھے ایک مرتبہ لوٹنا (نصیب) ہوتا تو میں نیکیاں کرنے والوں میں سے ہوجاتا۔

قیامت کا منظر: قیامت کے دن اللہ تعالی پر جھوٹ باندھنے والوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔۔۔ پرہیز گاروں کو اللہ تعالیٰ نجات عطا فرمائے گا انہیں نہ عذاب اور نہ کوئی غم پہنچے گا۔۔۔ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے۔۔۔ اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہوجائیں گے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں مگر جسے اللہ چاہے پھر وہ دوبارہ پھونکا جائے گا جب ہی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہوجائیں گے۔۔۔۔

کافر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے: کافر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے گروہ گروہ یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اس کے دروازے کھولے جائیں گے۔

جہنم کے داروغہ کا کافروں سے سوال: اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے وہ رسول نہ آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیتیں

پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کے ملنے سے ڈراتے تھے۔

جہنمیوں کا جواب: کہیں گے کیوں نہیں مگر عذاب کا قول کافروں پر ٹھیک اُترا

جہنمیوں سے کہا جائے گا: داخل ہو جہنم کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ رہنے تو کیا ہی برا ٹھکانا متکبروں کا۔

اہل جنت: اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے اُن کی سواریاں گروہ گروہ جنت کی طرف چلائی جائیں گی یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوں گے

داروغہ جنت کا اہل جنت کو سلام: جنت کے داروغہ اُن سے کہیں گے سلام تم پر تم خوب رہے تو جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے۔

اہلِ جنت کا جواب: اہل جنت کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں چاہیں۔

سورہ مومن: سورہ مومن کا دوسرا نام سورہ غافر بھی ہے جس کے معنی ہیں بخشنے والا

بندوں کے لیے نوید مغفرت: اس سورت میں مغفرت کی خوشخبری بھی سنائی گئی۔

اللہ تعالیٰ کی چار صفات: اللہ تعالیٰ کی چار صفات کا تذکرہ کیا گیا۔

- گناہ بخشنے والا
- توبہ قبول کرنے والا
- سخت عذاب کرنے والا
- بڑے انعام والا

عرش اٹھانے والے فرشتوں کے اوصاف: اپنے رب کی تعریف و پاکی بیان کرتے ہیں

اس پر ایمان رکھتے ہیں ۔۔۔ مسلمانوں کی بخشش مانگتے ہیں ۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور علم ہر شے سے وسیع ہے تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیرے راستے کی پیروی کریں اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

اے ہمارے رب! اور انہیں اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو ہمیشہ رہنے کے ان باغوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بیشک تو ہی عزت والا، حکمت والا ہے اور انہیں گناہوں کی شامت سے بچالے اور جسے تو نے اس دن گناہوں کی شامت سے بچالیا تو بے شک تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اہل جہنم کا حال: اہل جہنم بیزار ہو کر خود کو برا بھلا کہہ رہے ہوں گے کہ انہوں نے دنیا میں وقتی لذتیں تو حاصل کرلیں لیکن اس کے بدلے خود کو بڑے عذاب کا مستحق بنالیا ۔ تو ان سے کہا جائے گا آج تمہیں جو بیزاری ہو رہی ہے اللہ کی بیزاری اس سے بہت زیادہ ہے جب تمہیں ایمان کی جانب بلایا جاتا تو تم کفر کرتے تھے۔

اہل جہنم کی درخواست مسترد کردی جائے گی: جہنمی کہیں گے، اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندہ کیا تو اب ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے تو کیا نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ ان کی درخواست مسترد کردی جائے گی۔

فرعون کی سرکشی: فرعون، بنی اسرائیل کے بیٹوں کو قتل کر دیتا تھا اب اسے ڈر تھا کہ کہیں موسیٰ علیہ السلام اس کے اس نظامِ کفر کو لپیٹ نہ دیں لہٰذا انہیں قتل کر دیا جائے آج بھی عالم کفر کے نمائندے دنیا بھر میں اسلام کے ان نمائندوں سے خوف کھاتے

ہیں کہ کہیں نظامِ اسلام نہ آجائے اور کفر کا نظام لپیٹ نہ دیا جائے تو وہ ایسے مجاہدین کو شہید کرنے میں دیر نہیں لگاتے۔۔۔جب فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو شہید کرنے کا ناپاک منصوبہ بنالیا تو ایک مردِ مومن کھڑا ہوا اور اس نے کلمہ حق کہہ کر ایمان افروز جہاد کیا کہ اور کہنے لگا کہ کیا تم ایک شخص کا خون صرف اس لیے بہانا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، جب کہ وہ تمہارے پاس واضح دلائل اور روشن معجزات بھی لے کر آیا ہے۔

فرعون کا محل بنانے کا حکم: لیکن فرعون اپنی بات پر اڑا رہا اور اپنے وزیر ہامان سے کہنے لگا ایک بلند محل تعمیر کرو تا کہ میں موسیٰ کے خدا کو آسمان پر دیکھ کر آؤں۔ یہ مذاق اڑانا تھا فرعون کا، باطل ایسا بھی کرتا ہے کبھی وہ ڈراتا اور دھمکاتا ہے اور کبھی وہ مذاق اڑاتا ہے۔ فرعون کا یہ منصوبہ ناکام ہوا اور وہ تباہ و برباد ہو گیا۔

ایمان لانے والوں کی مدد کی جائے گی: دنیا اور آخرت میں کافروں کی رسوائی کا اعلان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ رسولوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد کی جائے گی۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو صبر کی تلقین: نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنی قوم کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر صبر کرنے کی تلقین کی گئی کہ جس طرح حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور دیگر انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی قوموں کی اَذِیَّتوں پر صبر فرمایا اسی طرح آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بھی صبر فرمائیں۔

مسلمان اور کافر کی مثال: مسلمان اور کافر کی ایک مثال بیان کی گئی کہ مسلمان ایسا ہے

جیسے بینا یعنی دیکھنے والا جبکہ کافر ایسا ہے جیسے اندھا اور اس کے بعد بندوں پر کی گئی اللہ تعالٰی کی نعمتیں بیان کی گئیں۔

انکار کرنے والوں کا انجام: اس کے بعد جھٹلانے والوں کو زمین پر چل پھر کر ہلاک شدہ اقوام کا انجام اور ان کے آثار دیکھنے کی تلقین کی گئی ہے، جن اقوام کا تذکرہ کیا گیا ان اقوام کو بھی اپنی قوت وسائل اور ٹیکنالوجی پر بڑا ناز تھا۔ انہوں نے انبیاء کے معجزات اور صداقت کی واضح نشانیوں کو جھٹلا دیا، پھر جب انہوں نے اللہ کا عذاب اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھ لیا تو توحید کا اقرار اور بت پرستی سے بیزاری کا اظہار کیا لیکن یہ اقرار اور اظہار ان کے کسی کام نہ آیا اس لیے کہ اللہ کا دستور متکبروں اور سرکشوں کے بارے میں یہ ہے کہ عذاب کا مشاہدہ کر لینے کے بعد ان کا ایمان قبول نہیں کیا جاتا۔

سورہ حم سجدہ کا آغاز ہو رہا ہے۔

کفار کی سرکشی: قرآن کریم کی دعوت پر کفار سرکشی کرتے ہوئے کہنے لگے: ہمارے دل غلاف میں ہیں اُس بات سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اور ہمارے کانوں میں ٹینٹ (روئی) ہے۔ نعمتِ قرآن وصاحبِ قرآن ﷺ کی ناقدری کے سبب ان کی ہلاکت وتباہی ہوئی۔

مجرمین کے خلاف گواہی: مجرمین کے خلاف گواہی خود ان کی آنکھیں دیں گی۔۔۔ ان کے کان اور کھالیں جواب دیں گی۔

وہ شکایت کریں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟

ان کے اعضاء جواب دیں گے اللہ کا حکم ہے۔ تمہارا یہ خیال تھا کہ تمہارے جرائم تو

پردوں میں اسے کوئی نہیں دیکھ رہا تمہاری اس احمقانہ گمان نے ہی تمہیں برباد کر دیا اب تم خاموش رہو یا فریاد کرو تمہارے لیے بہر حال آگ کا عذاب ہے۔

تبلیغ قرآن میں رکاوٹ ڈالنے والے: مشرکین مکہ اپنا غلبہ بر قرار رکھنے کے لیے قرآن کریم کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ قرآن کریم میں وہ تاثیر ہے کہ لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ جس وقت یہ قرآن کی تلاوت کریں اس وقت شور مچاؤ یہ اسی طرح کرتے جس وقت قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی تو شور مچانا شروع کر دیتے ،سیٹیاں بجاتے ،اور طرح طرح سے آوازیں بلند کرتے۔

تبلیغ قرآن کے ان دشمنوں کو بتایا گیا: **فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۷) ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ** تو بے شک ضرور ہم کافروں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور بیشک ہم انہیں ان کے بُرے اعمال کا بدلہ دیں گے۔یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ آگ ہے۔

سب سے اچھی بات: اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی

جو اللہ کی طرف بلائے

اور نیکی کرے

اور کہے میں مسلمان ہوں

نیکی اور بدی برابر نہ ہو جائیں گی۔

برائی کو بھلائی سے ٹال

اس عمل کا نتیجہ کیا ہوگا؟ جب ہی وہ کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی ایسا ہو جائے گا جیسا کہ گہرا دوست

یہ دولت ملے گی کسے؟ یہ دولت صرف صبر والوں کو ملتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے
2. اللہ کی بارگاہ میں سچی توبہ کرنا چاہیے
3. قرآن کریم پر عمل کرنا چاہیے
4. قیامت کے دن پرہیزگاروں کو اللہ تعالیٰ نجات عطا فرمائے گا۔
5. کافروں کو جہنم میں ہانکا جائے گا۔
6. مومنین جنت میں داخل کیے جائیں گے۔
7. اہل جہنم خود سے بیزار ہوں گے اور خود کو برا بھلا کہہ رہے ہوں گے کہ انہوں نے دنیا میں وقتی لذتیں تو حاصل کرلیں لیکن اس کے بدلے خود کو بڑے عذاب کا مستحق بنالیا۔ تو ان سے کہا جائے گا آج تمہیں جو بیزاری ہو

رہی ہے اللہ کی بیزاری اس سے بہت زیادہ ہے جب تمہیں ایمان کی جانب
بلایا جاتا تو تم کفر کرتے تھے۔

8. جہنمی واپس دنیا میں جانے کی درخواست کریں گے جو مسترد کر دی جائے گی
۔

9. عصر حاضر کے فرعون بھی اللہ کے نظام سے خوف کھاتے ہیں کہیں نظامِ
اسلام نہ آجائے اور کفر کا نظام نہ لپیٹ دیا جائے۔

10. باطل اہلِ حق کو ڈراتا ہے کبھی ان کا مذاق اڑاتا ہے۔

11. ان حالات میں ہمیں صبر کرنا چاہیے

12. جھٹلانے والوں کا انجام بہت خراب ہو اوہ اپنے وقت میں ٹیکنالوجی کے
بڑے امام تھے لیکن تباہ و برباد کر دیئے گئے۔

13. نعمتِ قرآن وصاحبِ قرآن ﷺ کی ناقدری کے سبب کافروں کی ہلاکت
وتباہی ہوئی۔

14. ایمان لانے والوں کی مدد کی جائے گی

15. مجرمین کے خلاف گواہی خود ان کی آنکھیں دیں گی ان کے کان اور کھالیں
جواب دیں گی۔

16. تبلیغِ قرآن میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا انجام بہت خراب ہو گا۔

17. اللہ کی طرف بلانا، نیکی کرنا اور کہے کہ میں مسلمان ہوں یہ سب سے اچھی
بات ہے۔

18. نیکی اور بدی برابر نہیں۔

برائی کو بھلائی سے ٹالنا چاہیے

اس عمل کا نتیجہ یہ ہو گا کہ دشمن گہرا دوست بن جائے گا۔

یہ دولت ملے گی کیسے؟ یہ دولت صرف صبر والوں کو ملتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں +923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں